بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

مشتمل بر صنائع و بدائع

موسوم بہ

شاہراہ بلاغت

سنہ ۱۹۳۵ء = ۱۴۲۳+۵۱۲

در احوال حضرت امام حسین علیہ السلام

مطلع

(۱) صناعِ دو جہاں کے صنائع رقم کروں
(۲) آئینہ دارِ صنعتِ داورِ حسین ہیں

مصنفہ

مداحِ اہل بیت ڈاکٹر سید منظور مہدی منظور رائے پوری

تلمیذ

شاعرِ آلِ محمد حضرت نسیم امروہوی عفی عنہ

www.emarsiya.com

الحمدللہ

خدائے عالم کل کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اسنے اپنے خاص فضل وکرم سے ناچیز کی یہ تمنا پوری کی کہ اپنے آقائے نامدار حضرت امام حسین علیہ السلام کی سرکار میں "نایاب تحفہ" پیش کرے آج تک ایسی ایک بھی مسلسل منظم شائع نہیں ہوئی جو تمام صنائع وبدائع پر مشتمل ہو۔ ہاں حضرت دبیر اعلی اللہ مقامہ نے اپنے ایک مرثیہ میں چند مشکل صنائع کا استعمال کیا ہے ناچیز کی اس راہ میں یہ پہلی کوشش ہے۔

یہ مرثیہ ۱۹۴۷ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوا تھا۔ اب بحمداللہ بار دیگر پیش کیا جارہا ہے۔ قارئین کرام کی سہولت کے لئے اس اشاعت میں ہر صنعت کی تعریف امثلہ۔ جس صفحہ پر۔ جس بند میں وہ صنعت استعمال کی گئی ہے اس کا شمار اور شمار صنعت صفحہ پہ یہ سب درج کر دیئے گئے ہیں۔

بصد عجز و ادب میں اپنے آقائے نامدار حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کی سرکار میں اپنا یہ ناچیز تحفہ بار دیگر پیش کرتا ہوں اگر قبول افتد زہے عزّو شرف۔

ناچیز

سید منظور مہدی منظورؔ (رائے پوری)

۱۷ اگست ۱۹۶۵ء کراچی

پستہ

تیسرا تھ داس روڈ آف فریئر روڈ نزد حبیب بینک لمیٹڈ کراچی

مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۶۵ء

The beauty of this elegy on Hazrat Imam Husain (be peace on him) is that it is decorated with all the beauties (Simili-metaphor etc) of Urdu Poetry. This is the first continuous-printed poem on the subject. Author:- Manzoor Raipuri

-Karachi
Dt 17-8-65

www.emarsiya.com

مرثیہ

مطلع ۱

صناعِ دو جہاں کے صنائع رقم کروں
صنعتگری یہیں صرف زبان و قلم کروں
صنعتیں کلام میں یکجا بہم کروں
فنِ سخنوری کا دوبالا بھرم کروں
تصویر کھینچ دوں وہ حسینؑ شہید کی
ہر صنعِ کبریا کو تمنا ہو دید کی

۲

[illegible]
سب اشکِ غم بہاتے ہیں غربت پہ شاہ کی
روئیں گے تا بہ حشر شہادت پہ شاہ کی

۳

[illegible]
مشکل کشائی آپ کی ادنیٰ سا کام ہے
مانندِ مہر آپ کی بھی مہر عام ہے

مطلع ثانی ۴

آئینہ دارِ صنعتِ داور حسینؑ ہیں
صدق و صفا کی راہ کے رہبر حسینؑ ہیں
صبر و رضا کی تیغ کا جوہر حسینؑ ہیں
مجموعۂ صفاتِ پیمبر حسینؑ ہیں
دنیا میں حق نے تاجِ ہدایت عطا کیا
عقبیٰ میں اختیارِ شفاعت عطا کیا

۵

[illegible]
شہ کی نظر میں تیغ کا پانی تھا آبِ خضر
شرمندۂ حیات ہے عمرِ جنابِ خضر

۶

[illegible]
خلقِ حسن میں مثلِ "حسنؑ" بے مثال ہیں
دُرِّ نجف کے چاند ہیں خاتمؐ کے لال ہیں

۷

[illegible]
دیکھیں تو انبیا ہمہ گیری حسینؑ کی
ایمان کا شباب ہے پیری حسینؑ کی

۸

[illegible]
وجہ تباہیٔ شرِ باطل حسینؑ ہیں
انسانیت کے رہبرِ کامل حسینؑ ہیں

۹

[illegible]
لاریب دو جہان میں یہ شاہِ انام ہیں
روحِ عمل ہیں۔ جانِ نبیؐ ہیں۔ امام ہیں

(۱) صنعت براعۃ الاستہلال (۲) تضاد اسمی (۳) تضاد فعلی (۴) صنعت جمع (۵) ایہام تناسب (۶) تلمیح (۷) تجنیس تام
(۸) مراعاۃ النظیر (۹) ایہام (۱۰) تنسیق الصفات۔

www.emarsiya.com

م ۱۰

سب انبیاء کے وصف میں موجود ہیں نشاں جو ہیں
علی ہیں وہ جہاں میں خدا کی نگاہ میں
اک نقطہ علی ہے فضائل کی راہ میں
صرف اک الوہیت نہیں ہر اک ادا میں

م ۵

[illegible] سلسلۂ نسبت عون
[illegible]
[illegible]

م ۱۶

صابر نے رنج و عیش کو یکساں بنا دیا
راہِ خدا میں موت کو آساں بنا دیا
۱۲ زخموں کو مرہمِ دلِ انساں بنا دیا
قرآن کو حسینؑ نے [illegible] آں بنا دیا

بندے ہیں اور زیرِ اثر مشرقین ہیں
۲ معبود و عبد دونوں کے یہ بین بین ہیں

مولا کا مرتبہ شہدا میں جلیل ہے
۶ سجدے میں سر دیا یہ سراسر دلیل ہے

۱۳ ایمان حشر تک ہی انہی کی اماں میں ہیں
ان کی ولاء ہی نوحؑ کی کشتی جہاں میں ہے

م ۱۱

[illegible] مولا کی رہبری
[illegible] ایمان کی [illegible]
[illegible]

م ۴

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

م ۱۵

[illegible] کلام
[illegible]
[illegible]

نصرت سے شہ کی شرع جو منصور ہو گئی
۳ دورِ یزیدیت کی بلا دور ہو گئی

کمزور کانپتا نہیں اب رسیِ شام کے
۵ یہ درسِ حریت بھی ملا در سے شام کے

درد و الم ہو دور ہر اک دل ملول کا
ہو آسرا اگر درِ آلِ رسولؐ کا

م ۱۴

[illegible] حسینؑ ہیں
[illegible] حسینؑ ہیں
[illegible]

م ۱۵

[illegible] نعمت خدا
[illegible]
۱۱

م ۱۸

[illegible] منجلی
[illegible]
[illegible]
م ۱۶

چاہیں اگر تو پھیر دیں قضا آج کل پھرے
۱ مولا اگر پھرائیں تو بختِ عمل پھرے

لوح و قلم سے پوچھیے عظمت حسینؑ کی
عرشِ خدا، بلندیِ ہمت حسینؑ کی

۱۷ قرآن پڑھ کے نیزے پہ اعدا کے سامنے
بخشی کلامِ غیب کو زینت امام نے

(۱) تاکید المدح بمایشبہ الذم (۲) اشتقاق (۳) تجنیس محرف (۴) (۵) شبہ اشتقاق
(۶) صنعت تذییل (۷) تجنیس مرفو (۸) تجنیس زائد و ناقص آخر۔ وسط اور ابتدا ۸۔ ۹۔ ۱۰ (۱۱) مراعاۃ النظیر (۱۲) رد الحشو علی الصدر
(۱۳) تجنیس زائد و ناقص و شبہ اشتقاق (۱۴) تلمیح (۱۵) صنعت غیر منقوط (۱۶) صنعت رقطا ایک حرف منقوط ایک غیر منقوط (۱۷) صنعت خیفا۔ ایک لفظ منقوط ایک غیر منقوط

www.emarsiya.com

۱۹ع
کیا کیا بیاں ہو منزلت شاہ ذی حشم
حاصل تھی کس کو ایسی یہ عز و عروج و شرف بہم
ان کا حسن تھا اول خلا و بندو والا ہم
صحاب ہاشمی تھے انھیں نسب ابراہیم

۲۲ع
نانا کو انبیا نے بھی ان کو تشہیر انام
مانیں ہو ایسی حضوری میں تسلیم ہے
ماں نہ ہو جوان یہ وہ بی بی شان ہے
آ الٰہ ہیں اپنے خلیل جناح کا کلام

۲۵ع
شہ عون پر یہ ہیں یہ ہو اب پوچھو
جان تھی یہ ہیں حاضر وعائب پوچھو
لطف و کرم ہو بندہ نائب پوچھو
ذوق وفا جو ہم مصائب کی پوچھو

وعدہ کیا جو خلد کا اس نازنین نے
جنت نبی نے بخشی تشفی یقین نے

بابِ کرم کہیں کہ اسی ہم جناں کا باب
بابِ علوم ہے شہ کون و مکاں کا باب

یہ وصفِ صبر تھا یسر بو تراب میں
دیکھو کتب نوشتہ آیا کتاب میں
۱۳ اقتباس

۲۰ع
عالم پسند ہو شہ والا کی شخصیت
[illegible]
[illegible]
تقلید کربلا ہو قوی ہے ...

۲۳ع
ایمان کی نفس ہیں سر اپا [illegible]
[illegible]
[illegible]
پنج تن جس کے آیا تفسیر [illegible]

۸

۲۶ع
دین الٰہ بقا ہے جان نبی کا دم
نکلا اسی کے عشق میں شاہ [illegible]
[illegible]
اسلام زندہ [illegible]

آزاد ملک جو ہیں وہ مولا کا دم بھریں
عیسائی بھی ہمارے مسیحا کا دم بھریں

پرچم میں اس علم کے ہے قرآن کی ظفر
قرآں کی فتحیابی ہے ایمان کی ظفر

سب کہتے ہیں یہ فدیہ باری کی شان ہیں
خون شہید روح بقا ہے جہان میں

۲۱ع
[illegible]
ہاشم و جعفر [illegible] عمل سے راہ
منعم حسین [illegible] واہ واہ
شبیر ہیں [illegible] ایمان [illegible] شاہ

۲۴ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۷ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقش پا ہیں [illegible]

۱۳

یہ بات قدسیوں کی نہ غلمان و حور کی
باتیں خدا پسند ہیں شاہِ غیور کی

وابستہ کیوں نہ دین ہو زہرا کی جان سے
۹
یہ ہیں نبی سے اور نبی ہیں حسین سے

وَالْفَجر جب تو آیا ہے مولا کی شان میں
ثانی نہیں حسین حسن کا جہان میں

(۱) صنعت منقوط (۲) صنعت موصل (سب الفاظ ملا کر لکھے جا سکتے ہیں) (۳) ایہام (۴) تضاد (۵) صنعت قلب مستوی (مصرع الٹا کر پڑھنے سے بھی یہی مصرع) [illegible] اقتباس (۱۲) [illegible] (۱۴) ایہام (۱۵) تجنیس تام (دم چار مختلف معنوں میں) (۱۶) تجنیس خطی۔

[illegible]

www.emarsiya.com

۲۸

[illegible]

نظروں میں ہیچ تھی جو نضارِ روزگار کی
جان دے کے مول لے لی رضا کردگار کی

۲۹

[illegible]

جو بھی در حضور پہ آتا تھا نامراد
مولا کے فیضِ عام سے جاتا تھا بامراد

۳۰

[illegible]

باطل پرست جو تھا وہ ظالم یزید ہے
جو حق پہ مرمٹا وہ حسینؑ شہید ہے

۳۱

[illegible]

کفار یعنی وہ جو ہیں دشمن امام کے
مومن وہی جو دوست ہیں شاہِ انام کے

۳۲

[illegible]

ہاں اب بساطِ مدح کی توسیع دیکھئے
بحرِ سخن میں گوہرِ ترصیع دیکھئے

۳۳

[illegible]

غازی۔ ہمام۔ حامیٔ ایماں حسینؑ ہیں
ہادی۔ امام یعنی قرآں حسینؑ ہیں

۳۴

[illegible]

دنیا میں جن و انس کے مختار آپ ہیں
فردوس میں جوانوں کے سردار آپ ہیں

۳۵

[illegible]

سارا جہاں ہے تابعِ فرمان حسینؑ کا
کامل یہ چاند ہے شہِ بدر و حنین کا

مطلع ۳۶

[illegible]

جب ذاتِ پاک زینتِ ارض و سما ہوئی
خالق درود پڑھنے لگا۔ انتہا ہوئی

(۱) تلمیح (۲) تجنیس مطرف (۴-۳) تضاد لفظی و اسمی (۵) جمع (۶) تفریق (۷) تقسیم (۸) صنعت مقابلہ (۹) ذوالقافیتین (۱۰) صنعت ترصیع و تنسیق

[illegible]

www.emarsiya.com

[illegible]

رخسار و بینی و لب رنگین حضور کے
گل اور نخل و برگ ہیں گلزار نور کے

اس بحر معرفت میں جو غوطے لگائے ہیں
لو گوہر مراد امامت نے پائے ہیں

عزت زمیں کی ان سے ہوئی ان سے زمیں کا اوج
خاک قدم سے پست ہے عرش بریں کا اوج

[illegible]

کرسی فلک کی پائے مبارک کا فرش ہے
فرق امام زینت بالائے عرش ہے

پانچ انگلیاں شریعت حق کی اصول ہیں
یہ شاخ نخل بند ریاض رسول ہیں

پیدا ہوئے حسین عبادت کے واسطے
ڈوبے لہو میں حق کی شہادت کے واسطے

[illegible]

بتلائے جو کہ شمع حرم دفا کہوں
ہے عقل گم حواس پریشان کیا کہوں

تنہا نہ پیروی میں جہاں کی نظر چلی
مولا چلے جدھر کو مشیت ادھر چلی

کھانے کو تیغیں۔ فاطمہ کی نازنیں چلے
گھوڑے پہ چڑھ کے جانب نمل بریں چلے

(۱) لف و نشر پیر ابند (۲) صنعت مبالغہ اغراق (۳) ایہام (۴) صنعت تجاہل عارفانہ (۵) شبہ اشتقاق (۶) تلمیح (۷) ادماج (۸) صنعت رجوع (۹)

www.emarsiya.com

۴۶ گھوڑی تھی وہ یا تحنت جلالت و اقبال اے فوج ہوشیار کہ گھوڑی کو جب جلال نعلوں سے اہل شر کو کریگا شکستہ حال ہیں سوار ہیں کہ جو صفت طائر خیال	۴۹ اس گھوڑے کے نقش پا سے ہیں پیدا ہلال ماہ [illegible] [illegible] [illegible]	۵۲ منبر تمھارا رہوار تو تلوار تھی عصا خطبہ پڑھیں گے شہنشاہ دو سرا اے اہل شام حمد کے قابل ہے وہ خدا کن سے جس نے دو عالم بنا دیا
اہل دغا نہ چھوٹیں گے گھوڑی کی چال سے نکلے گی روح ہر تن اہل ضلال سے	ممکن ہے، دور گیتی و گردوں کا فرق ہو پیدا زمین پر تری ٹاپوں سے برق ہو	خلاق امر ہے وہی پروردگار روح رب ودود - راز ازل راز دار روح
۴۷ [illegible] آواز ہے جلال [illegible] مقابل ہیں مرد جدال [illegible] سامنے آیا [illegible] [illegible]	۵۰ [illegible] [illegible] [illegible] سن لو کلام سبحان رسول فلک وقار	۵۳ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہر چند انکسار سے پائے فرش ہوں لاشک نگاہ در خلف شاہ عرش ہوں	آؤ تمھیں بہشت کا رستہ دکھائیں ہم جھوما کریں فصیح وہ خطبہ سنائیں ہم	کہنے سے کیوں شقی کو کوئی حق نما کہے کیونکہ ہو حق نما جو نہ حق کو خدا کہے
۴۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۵۱ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۵۴ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
تخریب کفر و شر میں ہے نامی یہ راہوار تعمیر دین و خیبر کا حامی ہے راہوار	ارواح انبیا کا زمیں پر ورود تھا جن و ملک کی فوج میں شور درود تھا	وکم دے رہا ہے تم کو زمانہ ہر ایک دم رہتے ہیں دور اس سے خدا ترس ٹیک دم

(۱) صنعت واسع الشفتین (لب سے لب نہیں ملتے بیت) (۲) واصل الشفتین لب سے لب ملتے ہیں (۳) صنعت تحت النقاط (۴) فوق النقاط نقطے اوپر ہیں
(۵) سجع موازنہ (۶) سجع مطرف (۷) حسن تعلیل (۸) صنعت مقابلہ (۹) سجع متوازی [illegible]

۵۵ [illegible]	۵۸ [illegible]	۶۱ [illegible]
آسیب اس بلا کا اثر وہ جمائے گا پھر روز حشر تک نہ کبھی ہوش آئے گا	جو راہ حق میں شان تحمل دکھاتے ہیں اسطرح تیر کھاتے ہیں اور مسکراتے ہیں	پشت و پناہ شرع رسالت پناہ ہوں گویا بنائے کلمۂ دین اللہ ہوں
۵۶ [illegible]	۵۹ [illegible] ۱۴	۶۲ [illegible]
۵ یہ اس کی شرح شرع مبارک میں آئی ہے فانی سوائے ذات خدا سب خدائی ہے	وال ماریں بھی ستائیں گے نار حریق بھی ہو گئے فریق تم بھی تمہارے رفیق بھی	۱۸ ابنا ابناہ کی روکر نبی کا پسر ہوں میں نفس جلی سے وارث خیر البشر ہوں میں
۵۷ [illegible]	۶۰ [illegible]	۶۳ [illegible] ۱۹
قبضے میں آج کس کے سپید و سیاہ ہے بیعت کرو اسی کی جو دست الٰہ ہے	ابر دکھ حور علیں ہو مہ و لفر ذر عید ہر رات شب برات ہو ہر روز روز عید	سو جو لوگ کہتی فطرت بد ذات پست ہے جو الفقر فخرہ دنیا میں مست ہے

(۱) صنعت [illegible] ہر مصرع کا استعارۃً ہوتا ہے (۲) [illegible] (۳) تجنیس مضارع [illegible] (۴) تجنیس لاحق آخر [illegible]
(۱۴) تجنیس لاحق (۱۵) مقلوب بعض (۱۶) ارسال المثل (۱۷) ایہام تناسب (۱۸) صنعت مذہب فقہی (۱۹) استخدام (۲۰) الہزل الذی یراد بہ الجد

www.emarsiya.com

[illegible]

نشتر ہیں اسکے جو مجبور ہو رہتے ہیں رات دن
سیلاب گریہ میں وہ بہتے ہیں رات دن

[illegible]

دنیا کی ہے یہ حرص کہ عقبیٰ کا ڈر نہیں
قرآں کی آیتوں کا بھی تم پہ اثر نہیں

[illegible]

بیعت جو تو نے کی تو یہ ذاتی گناہ ہے
بیعت جو ہم کریں تو شریعت تباہ ہے

۶۵

[illegible]

یہ باعثِ تباہی سکانِ ارض ہے
نفرت جہانِ زشت سے مومن پہ فرض ہے

[illegible]

بیعت کریں جو آپ ہمارے امیر کی
پھر ختم ہی یورش یہ سپاہ کثیر کی

[illegible]

بولے امام کیا نہیں قرآن پہ یقین
وہ بولا ہے یزید کے فرمان پر یقین

[illegible]

کیا نیک یہ سلوک ہے مہماں کے ساتھ میں
روتے ہیں خالی جام لئے بچے ہاتھ میں

[illegible]

کیا عیب بادشہ کریں جو اطاعت یزید کی
ہم بھی تو مانتے ہیں خلافت یزید کی

[illegible]

تو ہی بتا نہیں ہے وہ ظالم خطا شعار
عاصی گناہ گار ستمگر جفا شعار

(۱) المنزل الذی یراد بہ الجد (۲) تاکید الذم بما یشبہ المدح (۳) صنعت تدبیج (۴) طباق (۵) تضاد حرفی (۶) صنعت تجنیس (۷) ایہام تناسب (۸) صنعت مزاوجہ بطور کنایہ
(۹) مراجعہ (سوال و جواب) (۱۰) ارصاد تسہیم (۱۱) ترجمۃ اللفظ۔

www.emarsiya.com

۷۳ [illegible]

باطل پرست دشمنِ دینِ اِلٰہ ہے
اک ذرّہ جس کی بزم میں کوہِ گناہ ہے

۷۴ [illegible]

غربت میں بے زری سے یہ محشر بپا ہوا
عباسؑ سا دلیر شہیدِ جفا ہوا!!

۷۵ [illegible]

جو مر گیا پلٹ کے وہ پھر آئے گا نہیں
جز صبر و شکر رونے سے کچھ فائدہ نہیں

۷۶ [illegible]

آیا نہیں ہے بندۂ مومن کی شان میں
روز زیادہ اور ہے کم جہان میں

۷۷ [illegible]

سمجھا ہے تو نے کیا اسدِ حق کی جان کو
اُلٹیں ہم آستیں تو اُلٹ دیں جہان کو

۷۸ [illegible]

لاریب فیہ ہم ہیں خدا کی قسم کتاب
ہم خضر ہم صراط ہم اسلام ہم کتاب

۷۹ [illegible]

کھینچیں اسے تو قہر ہو نازل سپاہ پر
جاں ہو اگر عزیز تو آجاؤ راہ پر

۸۰ [illegible]

آئے جو تیر شہ نے بھی تلوار کھینچ لی
بجلی نے جان فرقۂ اشرار کھینچ لی

۸۱ [illegible]

روشن ضمیر حسن یہ جس کے نثار ہو
ہر زاہد خلیق تعشق شعار ہو

(۱-۲) جدت منظومہ صنعت لزوم ما لا یلزم "ن" سے ہر مصرع شروع ہو رہا (۱) م پہ ہر مصرع ختم ہوا (۳) توجیہ یا محتمل الضدین (۴) صنعت مذہب کلامی

۸۸ [illegible]	۸۵ [illegible]	۸۲ [illegible]
اٹھا ہے آبِ تیغ کا طوفاں لڑائی میں بجلی ہوا برس گئی بدلی ترائی میں	لطفِ نسیم سے وہ سماں ہے بہار کا کانٹا بھی تر زباں ہے مرے لالہ زار کا	قائل دیر چرخ ہو اوجِ کلام کا درجہ بہ تیغ ہو ترے ادنیٰ غلام کا
۸۹ [illegible]	۸۶ [illegible]	۸۳ [illegible]
گل تھا حضور باغِ امامت کے پھول ہیں شبیر ابنِ فاطمہ بنتِ رسول ہیں	وہ مے پلا جو نظم کو آبِ حیات ہو پیدا ہر ایک بات میں لطفِ نبات ہو	تیرا جو مست ہے وہ مہذب ہے ساقیا بیخود جو پی کے ہو وہ مودب ہے ساقیا
۹۰ [illegible]	۸۷ [illegible]	۸۴ [illegible]
کچھ منہ سے بول تو سہی کیوں چپ کیا ہوا کہتی تھی موت ہائے یہ تیرا صید لا ہوا	مرقد سے تا بہ خلد جو نصرت بہم کرے راہِ صراط و عالمِ برزخ کو طے کرے	لائے صبا وہ پھول جو دارالنعیم سے سرسبز یہ ریاض ہو فیضِ نسیم سے

(۱) شعر کے آمائے گرامی صنعت ایہام میں (۲) اشتقاق (۳) مقلوب ماخوذ الحروف (۴) تجنیس مستوفی (۵) تقسیم (۶) مبالغہ غلو مقبول (۷) تعلیل

www.emarsiya.com

۹۱

بسمل تھی ورد اعدا بجا تھے نہ بد حواس
افسر تھی ہوئی ... قاتلین زیر داس
[illegible] سوار ان پہ [illegible] اساس
[illegible] تیغ [illegible]

اعدا کی پاؤں بس میں نہ قابو میں ہاتھ تھے
دو چار ضرب کھا کے تہی آٹھ ۔ ایک ساتھ تھے

۹۲

[illegible] شمشیر [illegible] بار
پیہم چلک رہی تھی جو [illegible] نا نکار
کشتوں میں چھپ رہی تھی کماندار ... سپہ دار
کشتوں کی پشت [illegible]
لاشے تھی اس قدر کہ ہوئی [illegible]

میدان میں فتنے تھی ادھر اور ادھر سیاہ
افتاد تیغ بود کہ افتاد بر سیاہ

۹۳

[illegible] نہال و [illegible]
باؤں تیغ کا تھی اور نہال [illegible]
شمشیر تھی اور [illegible] میں اور دھر
یہ اندر [illegible] تھی اس کا محکم و مضبوط استقرار
یہ قبضہ تھا اس کی حدوں [illegible]
تیغی تھی دو اس [illegible]

پیدل پہ اور سوار پہ حملہ بہم کیا
سر اس کا کاٹا ۔ پاؤں کو اُسکے قلم کیا

۹۴

جب تھی تیغ میں شہ کے [illegible] کی چل رہی
جب تیغ کا لبوں سے صورت بدل رہی
پیر و جواں کر [illegible] کو کھلاتی تھی جو بر نکل رہی
جھوں کو کھلاتی تھی [illegible] برہمی
ڈھالوں کو [illegible]

باطل شکن تھی صل علیٰ حق نواز تھی
ظالم کے قتل کرنے کو دست دراز تھی

۹۵

[illegible] میدان میں انتشار
باطل کو تیغ کی [illegible] تیار
[illegible] سوار
[illegible] جان [illegible]
[illegible] پہلوان [illegible]

چلائی مسکرا کے اجل اپنے رنگ میں
گرتے ہیں شہسوار ہی میدانِ جنگ میں

۹۶

[illegible] نمایاں
جسم یہاں [illegible] اعتبار
دست ظلال [illegible] کار
تیغ ظفر [illegible]
[illegible] ذو الفقار

غل تھا کہ حق کی فتح ہے شاہ ہدیٰ کے ساتھ
حمزہ کی چال ڈھال ہے دستِ خدا کے ہاتھ

۹۷

مصرف کا رزار جو تھا فاطمہ کا ماہ
ڈھالوں میں بیٹھ چھپائی تھی بد کار رو سیاہ
رعب امام دین کی تھیں جانثین تباہ
لاکھوں کی قدم نکل گئی والی جابجا بصد نگاہ

پیغام مرگ ماتھے کی اک اک شکن بنے
چین جبیں لقب ہی تیغ زن بنے

۹۸

[illegible] بحر [illegible]
چھپا یا ہوا [illegible] میں [illegible] حواس
[illegible] سیاہی [illegible] پیاس
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

مولا بتول و احمد و شبر کا واسطہ
تلوار روک لیجئے حیدر کا واسطہ

۹۹

[illegible] تشنہ لب
شاہ [illegible]
تیغ [illegible] آل میں
[illegible] منصب
[illegible]

بیکس پہ وار پڑنے لگے جانشین سے
افسوس ظالموں نے دغا کی حسین سے

(۱) انتشار الاطراف (۲) [illegible] (۳) ایہام (۴) تلمیح (۵) تجنیس مزدوج (۶) لف و نشر مرتب (۷) ایہام مرشح (تبغضہ کے معنی عمل دخل اختیار مراد ہیں جس کا [illegible]

[illegible]

۱۰۰

زخمی ہیں جسم پاک پہ آئی ہے قوم ظلم و جور
جان رسول پاک پہ ہے یہ دشمنی کا طور
یہ انقلاب دہر یہ ظلم و جفا کا دور
جز شدت عطش کوئی ساتھی نہیں ہے اور

حیدر کہاں ہیں آکے بچالیں حسین کو
زہرا چھپالیں گود میں اس نور عین کو

۱۰۱

عباس نامدار ہی بھائی کو اعدا سے اب بچاؤ
بازو ہیں شاہ دست بریدہ ہی تم اٹھاؤ
اکبر کہاں ہو باپ کو خونخواروں سے چھڑاؤ
قاسم یتیم وقت پڑا ہے مدد کو آؤ

اصغر عدو ستاتے ہیں زہرا کے چین کو
اک تیر اور کھا کے بچالو حسین کو

۱۰۲

ہے ضرب تیغ و تبر اور سنانِ زین
چہرہ لہو میں ڈوبا ہوا نور بھی ہوا ہے دھن
تیروں سے ہے جو چھلنی ہوا ہے بہت سارا تن
تشنہ لبی ہے حیدر کا نعرہ زن

گھوڑے سے رن میں فاطمہ کا مہ لقا گرا
گیتی ہلی، زمین پہ عرش خدا گرا!

۱۰۳

ہے جو یہ کربلا حرم - وہ حرم جو شاہ
اس دور کرب میں بھی نہیں اپنی پناہ
جھکتا ہے سر یہ بہر سجدہ شاہ دیں پناہ
ہو صبر و شکر یا الٰہ

سر تیری بارگہ میں فدا کرتا ہے حسین
طفلی کا وعدہ آج وفا کرتا ہے حسین

۱۰۴

تیری مدد ہی یاور ہے وقت امتحاں
ورنہ ہے جسم کس قدر نحیف کیا ناتواں
انصار و اقربا بھی کیے صدقے مجھ پہ جاں
بے شیر بول بول کے رب سے ہے جاں

نادم ہوں میں کہ حق ترا پورا نہ ہو سکا
جو فرض تھا ادا مرے مولا نہ ہو سکا

۱۰۵

یارب تجھے شبیر کا واسطہ
قاسم کا اور عون و محمد کا واسطہ
عباس میرے بھائی برادر کا واسطہ
ہاں بے زبان علی اصغر کا واسطہ

تجھکو قسم علی و حسن کی بتول کی
امت کو بخش دے مرے نانا رسول کی

۱۰۶

یاں قتل گہ میں محو دعائے امام دیں
در پر کھڑی تھیں بیبیاں حرم شاہ مرسلیں
قاتل بڑھا الٹ کے جو ناگاہ آستیں
زینب تڑپ کے خیمہ سے باہر نکل پڑیں

سر پیٹ کر پکاریں کہ حق کی دوہائی ہے
اے شمر رحم کر یہ نبی کی کمائی ہے

۱۰۷

لوگو ستمگرو بیہودو رحم کھاؤ
فاطمہ کے لال کو اٹھاؤ
غربت میں ہے یہ کانہ للہ خوں بہاؤ
اے شمر اس کا گلا بچاؤ

مٹتا ہے نام بادشہ مشرقین کا
باقی ہے پنجتن میں بس اک دم حسین کا

۱۰۸

شمر لعیں حق کو چھوڑ دے
بیکسی اور علی کی کو چھوڑ دے
زہرا کے لال کو چھوڑ دے
خواہر کا سر بھائی کو چھوڑ دے

احسان ہوگا عترت خیر الانام پر
میں تجھ سے بھیک مانگتی ہوں حق کے نام پر

www.emarsiya.com

١٠٩

کس درد سے تن پہ بین جو آگے بڑھیں ذرا
برپا نظر قیامت کبریٰ کا ماجرا
جاتی ہیں پیچھے پیچھے پیاسے شاہ کربلا
مصروف آپ کام میں ہیں سب سے جھکا

زینب ادھر سے دوڑیں کہ لپٹیں امام سے
واں سر جدا ہوا تن شاہ انام سے

١١٠

روح الامیں تڑپ کے پکارے کہ شور و شین
سرور بلا میں فتح ہوئے شاہ مشرقین
زینب نے گر کے لاش پہ ادھر سے کہا یہ بین
حضرت یہ کیا ہوا سری اماں کے نور عین

ندی تمہارے خون کی مقتل میں بہہ گئی
خواہر غریب پیٹنے رونے کو رہ گئی!

١١١

بھیا تری لہو بھری صورت پہ میں فدا
کیوں کشتہ ستم ہوئے لیٹے ہو سو گئے بیکسی وفا
مہماں بلا کے ہائے لعینوں نے کی جفا
پانی بھی وقت ذبح دیا یا نہیں دیا

سایہ میں چل کے سوؤ یہاں دھوپ آتی ہے
بھیا اٹھو تمہاری سکینہ بلاتی ہے

١١٢

اے میرے تشنہ لب مرے غمخوار بھائی جان
اے سید رسول کے دلدار بھائی جان
اے نوجوان بیکس و غمخوار بھائی جان
اے بیکس بتول کے سردار بھائی جان

عابد کو غش میں مجھ سے سنبھالا نہ جائیگا
دکھیا بہن سے بچوں کو پالا نہ جائے گا

١١٣

روتی ہیں بیبیاں یہ کہے سے جو بولوں وہ بین
امت کی لاش پکاری الصبر یا بہن
سنتی ہو صبر کیجیو جانِ نبی و دو الجن
وہ بیٹی جو پانے بزرگوں کا تھا چلن

تم تو ابھی دہ بار مصائب اٹھاؤ گی
اعدا کو صبر فاطمہ زہرا دکھاؤ گی

١١٤

آنسو نہ میرے غم میں بہانا مری بہن
چادر جو چھنے تو سر کو جھکانا مری بہن
جب تیرے ہاتھ باندھیں بلا میں جانا مری بہن
ورثے پہ لٹنے سے نہ گھبرانا مری بہن

ہر غم میں صبر صاحب ہمت کا کام ہے
اتنا رہی خیال یہ امت کا کام ہے

١١٥

وہ سر جو خاک پاک پہ رکھا وہ جان پنجتن
عشرہ جو ختم ہو کے چلے ہیں اب یہ دروزمن
لٹتا ہے آج مجلس شبیر کا چمن
بکھرائے بال روتی ہیں زہرا بصد محن

شہ سے بچھڑنے کا ہے قلق خاص و عام کو
رخصت کرو حسین علیہ السلام کو

١١٦

روکر پکارے شہ ابرار السلام
اے صاحب بیکسی و ناچار السلام
اے امت نبی کے مددگار السلام
اے بیکس و فاقہ کش سالار السلام

اے کشتہ مصائب و آلام الوداع
اے ناخدائے کشتی اسلام الوداع

١١٧

منظور یہ جوش کہ چھپایا ہے دل یہ غم
اب ختم کر حضور کا الصبر عجز دم بدم
جب تک یہ سن کے ہوئے وہ مضمون دونوں
پہنچا ہی جن بات ضمن میں سب ضعیفین

چرچا ہی جنکو سن کے یہ اہل کمال میں
نایاب مرثیہ یہ لکھا شہ کے حال میں

١٣٦٤ھ

(١) صنعت تجرید (٢) صنعت تاریخ مرثیہ ختم کرنیکی تاریخ ١٣٦٤ھ ہے

www.emarsiya.com